مؤلف کی جانب سے ضروری وضاحت اور عبارات و فتاوٰی جات
کے عکوس سے مزین ، تصحیح و اضافہ شدہ ایڈیشن
دعوت اسلامی کے خلاف
پروپیگنڈے کا جائزہ
یعنی
حسد کی آگ انجینئر
کے سر میں
مؤلف
ابوطیب محمد یونس ظہور قادری رضوی
ناشر
تحفظِ عقائدِ اہلسنت (پاکستان)
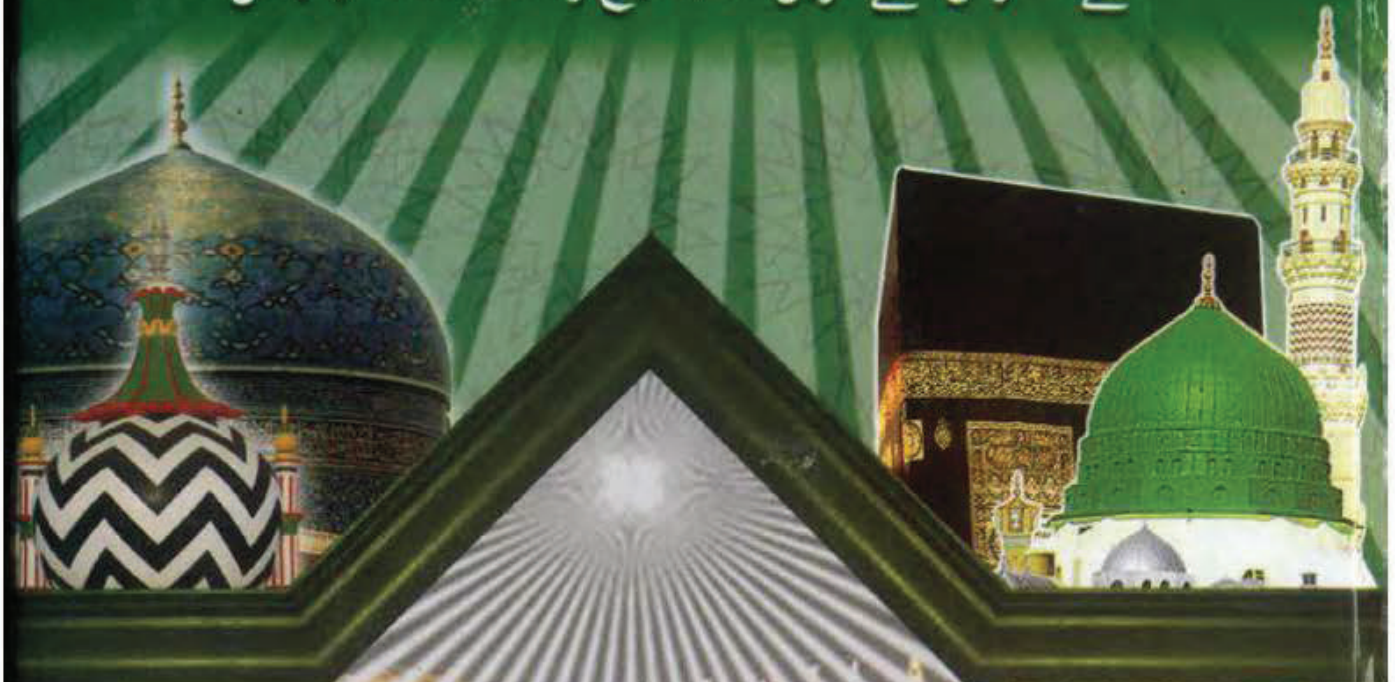
اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو

دعوتِ اسلامی کے خلاف

پروپیگنڈے کا جائزہ

مؤلف

مولانا ابوطیّب محمد یونس ظہور قادری رضوی

[illegible]

ادارہ : تحفظِ عقائدِ اہلسنّت

نام کتاب	:	دعوتِ اسلامی کے خلاف پروپیگنڈے کا جائزہ
مؤلف	:	محمد یونس ظہور قادری
سلسلۂ اشاعت	:	ششم (٦)
تاریخِ اشاعت	:	شوال المکرم ۱۴۳۴ھ، اگست ۲۰۱۳ء
طبع	:	اوّل
صفحات	:	208
تعداد	:	1000
قیمت	:	
ناشر	:	تحفظِ عقائدِ اہلسنّت

عَرضِ ناشر

الحمدللہ علی احسانہ پاسبان اہلسنت و جماعت کے اشاعتی ادارے ''تحفظ عقائد اہلسنّت'' کی جانب سے کئی کتب شائع ہوئیں اور مقبول عامہ ہوئیں کیونکہ ہمارا مقصد عوام اہلسنّت کو ایسا تحریری مواد پیش کرنا ہے جو انہیں باطل سے ٹکرانے میں معاون ثابت ہو۔

زیرِ نظر کتاب ''دعوت اسلامی کے خلاف پر پیگنڈے کا جائزہ'' مؤلفہ حضرت مولانا محمد یونس قادری حفظہ اللہ کی اشاعت کا سبب کچھ ناعاقبت اندیش لوگوں کا علمائے اہلسنّت کے فروعی اختلافات کو غلط رنگ دے کر عوام اہلسنّت کو فتنے میں مبتلا کرنے کی سازش کا رد کرنا ہے۔

یہ کتاب ''ابلیس کا رقص'' نامی کتاب میں ''دعوتِ اسلامی'' کیخلاف کی جانے والی خرافات کا رد ہے جیسے ہی ابلیس کا رقص مارکیٹ میں آئی ویسے ہی ابلیس کی مشہور رقاصہ دیو بندیہ بھی مارکیٹ میں آگئی اور اپنے ماند پڑے کاروبار کو چمکانے کے لئے وطنِ عزیز پاکستان میں اس مشہور رقص کو دکھانے لگی یعنی پاکستان میں ''ابلیس کا رقص'' کو دیو بندیوں نے عکسی چھپوایا اس وجہ سے کتاب کا جواب شائع کرنے کا شوق زائد ہو گیا۔

ہمارا ارادہ حضرات اہلسنّت کو گیارہ ربیع الثانی ۱۴۳۴ھ کو گیارہویں شریف کی مبارک رات کے موقع پر اس کتاب کا تحفہ دینے کا تھا مگر کچھ وجوہات کی بناء پر اشاعت میں تاخیر ہوئی لیکن

؎ دیر آئے درست آئے

اس کتاب میں ترامیم اور اضافے:

حضرت مؤلف نے اس کتاب کے دوسرے ایڈیشن میں کچھ اضافے فرمائے اور کئی

جگہ حواشی بھی لگائے مگر بعض اغلاط جو شرعاً قابل گرفت تھی مثلاً Qtv کا دفاع و طاہر القادری کی حمایت وغیرھما کی درستگی نہ کر پائے جب حضرت مؤلف کو ہمارے دوست مولانا علی معاویہ رضوی حفظہ اللہ نے Qtv کے قبائح اور طاہر القادری کے غلط نظریات کی طرف توجہ دلائی تو حضرت مؤلف نے مولانا علی معاویہ رضوی کو اس کتاب میں ترمیم کی اجازت عطا فرمائی اور تحریری طور پر اپنا رجوع بھی ارسال فرمایا۔

اس ایڈیشن میں بعض جگہ فقیر نے بھی حواشی لگائے ہیں اور ان حواشی کے آخر میں ''حشمتی'' لکھ دیا ہے اور کتاب کے آخر میں حوالہ جات کے عکس بھی دیئے ہیں تا کہ ہر شخص سچ اور جھوٹ کا فیصلہ بآسانی کر سکے۔

ایک سنی ادارے کا اس کتاب کی اشاعت کرنا:

چند دنوں پہلے ایک سنی ادارے نے ''دعوتِ اسلامی کیخلاف پر پیگنڈے کا جائزہ'' کے پہلے ایڈیشن کا عکس شائع کیا مگر اس میں وہ اضافے نہ تھے جو اس ایڈیشن میں ہیں اور حضرت مؤلف کی اجازت سے جو ترامیم کی گئی ہیں وہ اس سے بھی محروم ہے، ہاں! اگر وہ سنی ادارہ اس کتاب کو زیرِ نظر ایڈیشن کے معیار پر شائع کرتا تو ہم اسے ہرگز شائع نہ کرتے۔

نوٹ: فقیر غفرلہ القدیر حضرت مولانا شیخ عدنان احمد خان چشتی (رکن شوریٰ پاسبانِ اہلسنّت و جماعت) و حضرت مولانا علی معاویہ رضوی (رکن دفاعِ صحابہ واہلِ بیت) کا ممنون و مشکور ہوں جنہوں نے اس کتاب کی اشاعت میں اپنے قیمتی مشورے ہمیں عنایت فرمائے۔

مؤسس ادارہ تحفظ عقائد اہلسنّت

ابو معاویہ حشمتی

MARKAZI DARUL IFTA

مرکزی دارالافتاء

82, Saudagaran Raza Nagar, Bareilly Sharif, U.P. Pin. 243003 (INDIA)

Ref: .... ۲۸/۹/۲۳ Date: ....

جعلسازی کا پردہ فاش

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

[illegible]

ہے لعنۃ اللہ علی الکاذبین۔

[illegible] (آمین)

محمد کوثر علی رضوی

خادم مرکزی دارالافتاء ۸۲ سوداگران بریلی شریف

09411472901

Under Management: IMAM AHMAD RAZA TRUST

E-mail: asjadraza@markazeahlesunnat.com
www.markazeahlesunnat.com www.barnat.org

Ph.: 91 0581 2458543, 3091453
Fax: 91 0581 2472466

تقریظِ جلیل جدید

جلالۃ العلم بقیۃ السلف حضرت علامہ مولانا مُفتی عبدالحلیم رضوی ناگپور

(خلیفہ مجاز ،قطبِ مدینہ ضیاءالدین مدنی) وسرپرست دعوتِ اسلامی کُل ہند

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ وَ نُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ ط

امیرِ دعوتِ اسلامی حضرت مولانا محمد الیاس قادری مدظلہ العالی سے میری پہلی مُلاقات 1990ء میں حرم شریف چاہِ زم زم پر ہوئی۔ مُسلم ٹورکارپوریشن ممبئی سے گیا تھا۔ قصرالتوفیق میں میرا قیام تھا۔ ۱۱،۱۲ کی درمیانی شب میں کسی نے خبر دی مولانا محمد الیاس قادری عمرہ کے طواف میں مصروف ہیں۔ روح افزا خبر سُنتے ہی اُفتاں وخیزاں حرم شریف پہنچا۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا چاہِ زم زم پر پانی پینے گئے ہیں۔ چند لمحے انتظار کے بعد اپنے قافلے کے ساتھ اوپر تشریف لائے۔ کسی نے اِن کی طرف اشارہ کردیا میں آگے بڑھا سلام و دُعا کے بعد بلا تاخیر عرض کیا: ''میں عبدالحلیم ناگپور'' (غائبانہ تعارف پہلے سے تھا) امیرِ دعوتِ اسلامی نے کمال شفقت ومحبت کے ساتھ معانقہ کیا۔ مصافحہ ومعانقہ وایک دوسرے کی مزاج پُرسی کے بعد تین چار منٹ کی گفتگو کے درمیان اُنہوں نے کہا: ''تبلیغی جماعت کا لاکھوں کا اجتماع ہوتا ہے وہ ایک بار بھی اشرف علی تھانوی کا نام لیتے ہیں؟'' میں نے کہا ''نہیں'' کہنے لگے: ''کیا بات ہے جولوگ تبلیغی جماعت میں جاتے ہیں وہ اشرف علی کے ہوجاتے ہیں؟'' ''میں بھی چاہتا ہوں لوگ دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہوجائیں، جو دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہوگیا وہ اعلیٰ حضرت کا ہوگیا، جو اعلیٰ حضرت کا ہوگیا دُنیا کی کوئی طاقت اُسے گمراہ نہیں کرسکتی۔'' پھر فرمایا: اعلیٰ حضرت کو اسٹیج پر آپ بھی بتاتے ہیں اور دعوتِ اسلامی بھی بتاتی ہے۔ آپ اعلیٰ حضرت کو بتاتے ہیں۔ دعوت اسلامی اعلیٰ حضرت کو پلاتی ہے'' اس طرح کے چند جملے ارشاد فرما کر سعی کے لئے تشریف لے گئے اور میں اپنی قیام گاہ پر

عرضِ مؤلف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اس کتاب میں جو کچھ معروضات ہیں وہ اپنوں کے لئے ہیں کیونکہ مخالفین کو ہدایت ہونا بہت مشکل ہے اس لئے کہ ایک جید عالمِ دین، عالمِ ربانی جو کہ رسول اللہ ﷺ کا نائب ہوتا ہے اس کی مخالفت گویا رسول اللہ ﷺ کی مخالفت ہوتی ہے اور جو رسول اللہ ﷺ کا مخالف ہو اس کو ہدایت ہونا بہت مشکل ہے اور جو صرف عالم دین ہی نہیں بلکہ ایک ولی اللہ اور عارف باللہ ہوں جن کی ولایت اور کرامات سورج کی طرح روشن اور عیاں ہو جن کا فیضان ایک عالم میں چھایا ہو ایسے مشاہیرِ زمانہ، کشتۂ عشقِ مدینہ کا مخالف تو وہی ہوسکتا ہے جس کی روحانی آنکھیں بند ہوں۔ چمگادڑ کو اگر سورج کی روشنی نظر نہ آئے تو اس میں سورج کا کیا قصور ہے۔ سورج کی روشنی سے تو ایک عالم منور ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے ایک ولی کی مخالفت کرے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اسے میرا اعلانِ جنگ ہے۔ جو اللہ تعالیٰ سے لڑائی مول لے تو سمجھ لیں کہ اسکا ٹھکانہ کیا ہوگا یعنی سعید حسن خان قصائی ٹولہ عارف باللہ عالمِ ربانی امیرِ اہلسنت حضرت علامہ ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کے خلاف اور ان کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے خلاف ''ابلیس کا رقص'' اور ''دعوتِ اسلامی کے قدم وہابیت کی جانب کیوں'' بے بنیاد ڈھکوسلے کتابیں چھاپ کر ایک عالمِ ربانی اور اللہ عزوجل کے ولی سے عداوت کر کے اللہ تعالیٰ سے جنگ کر رہا ہے ایسے آدمی کو ہدایت ہونا بہت دور کی بات ہے (ہاں جسے اللہ چاہے) ایسے آدمی کو کچھ کہنا بھی بے سود ہوتا ہے جیسے پتھر پر پانی کچھ اثر نہیں کرتا اور ایسے شخص سے گلہ شکوہ کرنا گویا بھینس کے آگے بین بجانے کے مترادف ہے بلکہ میرا شکوہ تو حضرت مفتی سید کفیل ہاشمی صاحب سے ہے جنھوں نے انجینیئر موصوف کی کتاب ''ابلیس کا رقص'' پر ایک طویل تقریظ لکھ کر ہمارے دلوں کو مجروح کیا

ہے۔ کیا جس کتاب میں علماء کرام ومفتیانِ عظام کے خلاف زہر اگلا گیا ہو۔ قادریوں کو پادری لکھا ہو اور مفتیانِ عظام کو کالی بھیڑیں لکھا ہو ایسے مصنف اور اس کی کتاب کو کیا تعریفی کلمات سے نوازا جاسکتا ہے؟ اور جن کے دم قدم سے سنیت کی ہر طرف سے بہار آجائے اور جن کی تحریک دعوتِ اسلامی سے مسلکِ اعلیٰحضرت علیہ الرحمۃ کا بول بالا ہوا نہی کو وہابیت کی طرف دھکیلنا اور ان کو مشکوک کہنا یہ کون سا انصاف ہے؟

واللہ! میں بلا مبالغہ کہتا ہوں کہ مجھے اپنے مرشدِ کریم شیخ طریقت امیرِ اہلسنت حضرت علامہ ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کے پاس حاضری کا شرف بھی حاصل ہوا ہے آپ کی اکثر کتابیں اور رسائل بھی پڑھے ہیں۔ آپ کی زیادہ تر کتابوں کے حوالے اعلیٰحضرت مجددِ دین وملت امامِ احمد رضا خان فاضلِ بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی کتابوں سے ماخوذ ہیں اور آپ جب بھی اعلیٰحضرت امامِ احمد رضا خان علیہ الرحمۃ الرحمان کا نامِ نامی اسمِ گرامی لیتے ہیں تو ایسے القابات سے زبان کو تر فرماتے ہیں کہ شاید ہی کسی کو یہ انعام نصیب ہو۔ آپ خود فرماتے ہیں کہ میں نے اپنا آئیڈیل (IDEAL) اعلیٰحضرت، عظیم البرکت علیہ الرحمۃ والرضوان کو بنایا ہے اور جب آپ دامت برکاتہم العالیہ بریلی شریف ۱۹۹۸ء میں تشریف لائے تھے تو اعلیٰحضرت علیہ الرحمۃ کے دربار میں ننگے پاؤں حاضری کا شرف حاصل کیا تھا۔ آپ اپنے بیان و تحریرات میں قرآنِ عظیم کی آیاتِ مقدسہ کا ترجمہ کنز الایمان سے ہی پیش کرتے ہیں۔ حسام الحرمین اور تمہید الایمان جو مکتبۃ المدینہ نے کئی سالوں سے شائع کی ہیں ان میں آپ کی تصدیق موجود ہے۔ آپ خود فرماتے ہیں کہ اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ علیہ کی کتابوں کو بلا چوں و چرا مان لیا جائے۔ (اس لئے کہ اعلیٰحضرت کی تمام تصانیف عین قرآن وسنت کے مطابق ہیں) اور وہ ذات جو امامِ احمد رضا خان علیہ الرحمۃ کے عشق میں فنا ہو۔ جس کی کوئی مجلس امامِ احمد رضا خان علیہ الرحمۃ الرحمان کی یاد سے خالی نہ ہو۔ اس ہستی یعنی امیر اہلسنت کو انجینیئر موصوف کا اپنی کتاب ''ابلیس کا

اعلائے کلمۃ الحق کا موقعہ ملتا ہو تو شریعت کے اندر رہ کر نیکی کی دعوت دینا بے حد مفید ہے۔ جیسا کہ رمضان المبارک ۱۴۲۶ھ میں مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کے ایک معتکف نے مجھے (امیر اہلسنت برکاتہم العالیہ کو) کچھ اس طرح لکھ کر دیا کہ ہمارے گھر کا ماحول اس قدر دین سے دور تھا کہ ماہِ رمضان المبارک میں بھی نمازوں کا ذہن نہ تھا دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی برکت سے گھر میں اکیلا میں ہی عملاً مذہبی ذہن تھا۔ رمضان المبارک میں جب آپ کا (امیر اہلسنت برکاتہم العالیہ) بیان آیا تو میں نے T.V. آن کر کے قصداً اس کی آواز بڑھا دی۔ گھر والے متوجہ ہو کر اکٹھے ہو گئے جب دعا ہوئی تو سب پر ایک دم رقت طاری ہوگئی اور سب نے رو رو کر گناہوں سے توبہ کی۔ دعا ختم ہونے کے بعد میرے بڑے بھائی نے پر جوش لہجے میں کہا آج کے بعد فلموں، ڈراموں اور گانے باجے کے لئے کوئی بھی T.V. آن نہیں کرے گا۔ ان شاءاللہ عزوجل۔

جہاں تک ٹی وی گھر میں بسانے کا تعلق ہے تو اس ضمن میں عرض ہے کہ صرف مذہبی پروگرام دیکھنے سننے کی نیت سے بھی گھر میں ٹی وی بسانے کے حق میں، میں نہیں ہوں کیوں کہ ٹی وی کے منفی اثرات (Side effects) بہت زیادہ ہیں مثلاً آپ کو اگر تلاوت ہی سننی ہوگی تو ٹی وی کھولتے ہی مراد بر آنا ضروری نہیں۔ اس کے لئے شائد کئی چینل سے گزرنا پڑے گا اور یوں نہ چاہتے ہوئے بھی میوزک سننے اور طرح طرح کے بیہودہ مناظر دیکھنے سے واسطہ پڑ سکتا ہے نیز مذہبی پروگرام میں بھی بے پردہ عورتوں پر مشتمل اشتہارات چلائے جاتے ہیں۔ بالفرض آپ نے مذہبی پروگرام دیکھنے کے لئے ٹی وی لیا اور فلموں ڈراموں اور بدعقیدہ لوگوں کی تقریر سے بچ بھی گئے تب بھی گھر میں دیگر افراد کے مبتلا ہونے کا شدید اندیشہ ہے۔ (ٹی وی اور مووی ص:۲۲)

فوٹو بنانا اور بنوانا حرام ہے

فوٹو بنانا اور بنوانا تو حرام ہی ہے اس میں کسی کو اختلاف نہیں بہر حال ٹی وی، ویڈیو کے مسئلے میں

علماء کی آراء میں اختلاف ہے۔ چنانچہ بعض نے اسے تصویر پر قیاس کرتے ہوئے ناجائز قرار دیا ہے (جیسے تاج الشریعۃ حضرت علامہ اختر رضا خان ازہری میاں دامت برکاتہم العالیہ اور دیگر علماء ومفتیانِ کرام) اور بعض علماء نے (جیسے شیخ الاسلام حضرت علامہ محمد مدنی میاں دامت برکاتہم العالیہ اور دیگر مفتیانِ کرام) اس کے تصویر ہونے کی نفی کی اور اسے آئینے میں نظر آنے والے عکس کی مثل قرار دیا ہے اور اسے جائز کہا ہے۔ کہ جیسے آئینے میں نظر آنے والا عکس تصویر کے حکم میں نہیں بلکہ وہاں اصلاً تصویر ہی نہیں تو یہاں بھی یہی حکم ہے۔ بہر حال اگر یہ ثابت ہو جائے کہ ٹی وی اسکرین پر آنے والا عکس تصویر ہی ہے تو از روئے قیاس اس پر حکم حرمت ہی ہوگا۔ اگر اس کے برعکس تصویر ثابت نہ ہو تو جائز امور کی مووی فلم جائز ہوگی۔ (رسالہ ٹی وی و مووی ص:۲۳)

یعنی کچھ علماء کرام اور مفتیانِ عظام نے ٹی وی اسکرین میں آنے والی شکل وصورت کو تصویر ہی مانا ہے اور کچھ علماء کرام ومفتیانِ عظام نے ٹی وی اسکرین پر آنے والی شکل وصورت کو عکس مانتے ہوئے جائز امور جیسے تقریر و بیان، نعت خوانی، تلاوتِ قرآن وغیرہ کے لئے جائز کہا ہے۔

تو یہ علماء کرام ومفتیانِ عظام کی اپنی تحقیق ہے پھر کسی جاہل انجینئر کو جسے ناظرہ قرآن شریف بھی صحیح نہ آتا ہو اسے ان بلند پایہ علماء محققین ومفتیانِ شرع متین کی تحقیقات کو رد کرنے یا ان کے بارے میں لب کشائی کرنے کا کیا حق ہے اور اپنی کتاب ''ابلیس کا رقص'' میں جلیل القدر علماء کرام کے خلاف برے الفاظ لکھنے سے شرم کیوں نہ آئی۔

انجینئر موصوف نے اپنی بدنامِ زمانہ کتاب ''ابلیس کا رقص'' صفحہ نمبر۲۰ پر حضرت علامہ مولانا مفتی عبدالرحیم بستوی کو ظالم لکھا ہے صفحہ نمبر ۴۱ پر حضرت مولانا خوشتر نورانی صاحب کو مودودی کا عاشق لکھا ہے۔ صفحہ نمبر۴۲ پر حضرت مولانا مفتی مطیع الرحمٰن مضطر رضوی کو کالی بھیڑ لکھا ہے۔ صفحہ نمبر ۸۲ پر امیر اہلسنت شیخ طریقت ابو بلال محمد الیاس عطار قادری کو پادری لکھا ہے۔ صفحہ نمبر۳۰ پر مفتی اکمل عطا قادری کے خلاف لب کشائی کی ہے۔ صفحہ نمبر ۴۸ پر تمام مفتیانِ کرام کو کالی

بھیڑیں اور غدار کہا ہے۔ صفحہ نمبر ۸۶ پر حضرت علامہ خواجہ مظفر حسین کے خلاف اور حضرت مولانا مفتی محمد اعظم صاحب کے خلاف دریدہ دہنی کی ہے۔ صفحہ نمبر ۸۰ پر حضرت مولانا عبدالستار ہمدانی کے خلاف بغض وعناد کی آگ کو اُگلا ہے۔ اتنا کچھ لکھ کر پھر بھی مسلمان ہونے کا دعویٰ کرنا انجینئر موصوف کی بیوقوفی اور نادانی ہے اور جاہل ہونے کا سب سے بڑا ثبوت ہے۔

انجینئر کے علماء کرام اور مفتیانِ عظام کے خلاف اشعار

انجینئر سعید حسن خان نے اپنی جہالت کا ثبوت دیتے ہوئے اپنی کتاب ''ابلیس کا رقص'' کے صفحہ نمبر ۱۴۱ پر دو اشعار لکھے ہیں ملاحظہ ہوں:

جاہل نہ بک سکا کبھی مفلسی بکی — عالم بکے شعور بکا آگہی بکی
بازارِ مصلحت میں شرافت کے بھاؤ پر — شیخ حرم کا دین بکا بندگی بکی

اس کا مطلب یہ ہے کہ جاہل کبھی نہ بکا نہ اس کی غریبی ومفلسی بکی ہے بلکہ مفتیانِ عظام وعلماء کرام ہی بک چکے ہیں اور ان کا شعور ہی بک چکا ہے۔ یعنی دنیا کے بدلے میں علماء کرام اور بزرگانِ دین نے شریعت، عبادت اور دین کو بیچ دیا ہے۔ علماء کرام اور مشائخ عظام کے بارے میں قرآنِ پاک اور احادیثِ طیبہ میں بے شمار فضائل وارد ہوئے ہیں۔ لیکن انجینئر موصوف نے قرآن شریف اور احادیث مبارکہ کو پسِ پشت ڈال دیا ہے اور علماءِ کرام ومشائخِ عظام کے بارے میں زبان لٹکائے ہوئے ہیں۔

انجینئر سعید حسن خان کو اب تک تجدیدِ ایمان کی توفیق نہیں ہوئی

جبکہ انجینئر موصوف نے جعلی خط بنا کر امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی طرف منسوب کیا تھا اس جعلی خط کا امیرِ اہلسنت نے حلفاً انکار کرتے ہوئے اپنا ایک مکتوب قاضی عبدالرحیم بستوی مدظلہٗ العالی مفتی مرکزی دارالافتاء بریلی شریف کو روانہ کیا۔ جس کے جواب میں

مرکزی دارالافتاء بریلی شریف کی طرف سے انجینئر سعید حسن کو تجدیدِ ایمان اور اگر بیوی رکھتے ہوں تو تجدیدِ نکاح کا حکم صادر ہوا تھا لیکن انجینئر موصوف نے فتویٰ کو ٹھکرا دیا اور اب تک اُسے تجدیدِ ایمان نصیب نہیں ہوا۔ اور اگر بیوی رکھتے ہوں تو تجدیدِ نکاح کے بغیر ہی حرام کاری میں ملوث ہیں بلکہ غضب ہو گیا کہ ہٹ دھرمی کی بھی کوئی حد نہیں دوبارہ وہی جعلی خط اپنی کتاب ''ابلیس کا رقص'' کے صفحہ ۱۴۱ پر درج کر دیا۔

جعلی خط کے بارے میں مرکزی دارالافتاء بریلی شریف کا فتویٰ

محمد الیاس عطار قادری رضوی عفی عنہٗ کی جانب سے حضرت علامہ مولانا مفتی عبدالرحیم بستوی قادری رضوی اطال اللہ عمرہٗ[1] کی خدمتِ بابرکت میں السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ انجمن تحفظِ ایمان (بریلی شریف) سے جاری کردہ ایک رسالہ ''دعوتِ اسلامی کے قدم وہابیت کی جانب کیوں؟'' میں مجھے متہم کرتے ہوئے ایک استفتاء اور اس کا فتویٰ اور میری جانب منسوب ایک جعلی مکتوب کی Zerox چھاپی گئی ہے۔ جس میں معاذ اللہ مجھے علماء اہلسنت کا گستاخ ظاہر کیا گیا ہے۔ واللہ، باللہ، تاللہ وہ مکتوب جعلی ہے۔ خدا کی قسم میں نے کبھی نہ ہی کہا ہے کہ علماء مقدس پتھر ہیں ان کے ہاتھ چومو اور آگے بڑھ جاؤ۔ علماء نے دین کا کام کیا ہے نہ کرنے دینگے۔ اپنے مرکز خانقاہوں سے دور بناؤ اور نہ خانقاہوں سے متعلق ہونے والے لوگ دین کے کام میں دلچسپی نہیں رکھتے۔ استفتاء میں فرضی شخص کے حوالے سے پیش کردہ کلمات پر مرکزی دارالافتاء بریلی شریف سے جاری ہونے والا فتویٰ حق ہے۔ مگر اس فتویٰ کی Zerox پر نیچے ایک عبارت لکھ کر حکمِ شرعی کو میرے نام کی جانب منعطف کر دیا گیا ہے۔ الحمدللہ میں مسلمان ہوں۔ حضور قاضی ہیں آپ سے فریاد ہے کہ مستفتی اور رسالے چھاپنے والے کو طلب فرما کر ثبوتِ شرعی طلب فرمائیں۔ اگر وہ

[1] یہ اس وقت کی تحریر ہے جب قبلہ مفتی صاحب حیات تھے

حکم کی تعمیل کی اور اس شخص سے جب اس کا نام اور اتا پتہ پوچھا گیا تو معلوم ہوا کہ بریلی کا رہنے والا کوئی سعید حسن انجینئر ہے یہ سنتے ہی حضرت کا چہرہ غصے سے لال ہو گیا اور اس کی مذموم حرکت پر حضرت نے اسے خوب ڈانٹا، پھٹکارا۔ وہاں کے جو اساتذہ مثلاً مولانا عبدالقیوم صاحب، مولانا غلام غوث صاحب مصباحی، اور جو طلباء میں سے موجود تھے وہ بتاتے ہیں کہ حضرت اس شخص کو ڈانٹتے ڈانٹتے درد و کرب سے زار و قطار رونے لگے اور فرمایا کہ ''اگر مولانا الیاس قادری یا تحریک دعوتِ اسلامی بدعقیدہ اور وہابی تحریک ہے تو میں بھی ہوں کیوں کہ مولانا الیاس قادری کو امارت تفویض کرنے اور دعوتِ اسلامی کی تشکیل میں میرا ہی ہاتھ ہے''۔ افسوس کہ انجینئر موصوف نے اس واقعے اور حضرت علامہ کی نصیحت سے کوئی سبق حاصل نہیں کیا اور اب دعوتِ اسلامی کی مخالفت میں خود ساختہ الزامات اور اتہامات پر اتر آئے ہیں۔

شہزادۂ صدرالشریعۃ حضرت علامہ بہاء المصطفیٰ قادری صاحب کا ''ابلیس کا رقص'' کتاب سے بیزاری کے اظہار میں ایک خط کا جواب

گرامی قدر جناب صوفی محمد یونس ظہور قادری کشمیری

دام ظلکم وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ثم السلام

امید کہ مزاج گرامی بخیر وعافیت ہو گا۔ محبت نامہ شرفِ نظر ہوا یاد آوری کا شکریہ۔ میری تقریظ ''ابلیس کا رقص'' نامی کتاب پر اس طور پر ہے کہ انجینئر سعید حسن صاحب نے چند جگہ سے پڑھ کر سنایا۔ وہ پوری کتاب پڑھ کر سنانا چاہتے تھے۔ مگر وقت کی کمی کی وجہ سے پوری کتاب نہیں سنی اور نہ ان جملوں سے میں آگاہ ہوا جو آپ نے قلمبند کئے۔ علماء اہلسنت کے بارے میں ان قبیح جملوں سے برأت و بیزاری ظاہر کرتا ہوں۔ ابلیس کا رقص نامی کتاب پر میری تقریظ کا صرف یہ مقصد تھا کہ ''دعوت'' کی حرف بحرف نہ تردید یا تصحیح ہے بلکہ جو امور صحیح ہیں ان سے متفق ہوں اور

جو قابلِ گرفت امور ہیں ان سے بیزار ہوں۔ دعوتِ اسلامی کو مخلصانہ مشورہ ہے کہ جو عمل قابلِ گرفت ہیں ان کی جلد از جلد اصلاح کر لیں۔ فقط:

بہاء المصطفیٰ قادری غفرلہٗ صدر المدرسین

مرکز الدراسات الاسلامیہ جامعۃ الرضا بریلی شریف۔

۲۶ رجب المرجب ۱۴۳۱ھ۔

شہزادۂ تاج الشریعۃ حضرت مولانا عسجد رضا خان صاحب کے تأثرات ''ابلیس کا رقص'' کتاب کے بارے میں

کتاب ''ابلیس کا رقص'' ابا حضور کی لکھی ہوئی نہیں ہے۔ کئی لوگوں نے مجھ سے پوچھا میں نے کہا انجینئر نے ویسے ہی حضور تاج الشریعۃ کا نام لکھ دیا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں حضرت نے اس کا رد بھی کر دیا ہے جو فروری ۲۰۱۰ء میں ہوا تھا۔ اگر کسی نے دیکھنا ہو تو انٹرنیٹ پر دیکھ سکتا ہے۔ میں نے اگرچہ وہ پوری کتاب دیکھی نہیں۔ شروع کے کچھ ورق دیکھے اچھی نہیں لگی۔ میں نے اس کو چھوڑ دیا۔ انجینئر برا آدمی ہے۔ جس نے غلط کاٹ چھانٹ کر کے اس کتاب کو مرتب کیا ہے۔

عسجد رضا خان جامعۃ الرضا بریلی شریف

۱۹ جولائی ۲۰۱۰ء بروز سوموار

حضرت مولانا عبدالستار ہمدانی مرکز اہلسنّت برکات رضا گجرات

موجودہ پرفتن دور میں وہابی تبلیغی جماعت کے لوگ اسلامی تعلیم اور اصلاحِ اعمال کے بہانے بھولے بھالے مسلمانوں کے ایمان چھین کر انہیں وہابی نجدی بنا رہے ہیں۔ ایسے پرفتن ماحول میں تبلیغی جماعت کو دندان شکن اور عملی جواب دینے کے سلسلے میں سنیوں کی جماعت دعوتِ

استفتاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک کتاب شائع ہوئی ہے جس کا نام ''ابلیس کا رقص'' ہے۔اس کا مصنف سعید حسن خان قصائی ٹولہ بریلی شریف ہے۔ انجینیئر موصوف نے اس کتاب میں علماء اہلسنت اور مفتیانِ کرام کے خلاف بہت ہی نازیبا اور غلط الفاظ تحریر کئے ہیں یہاں تک کہ اس کتاب کے صفحہ نمبر ۴۸ پر تمام مفتیانِ کرام کو کالی بھیڑیں اور غدار لکھا ہے اور اسی کتاب کے صفحہ نمبر ۲۰ پر مرکزی دارالافتاء بریلی شریف کے مفتی قاضی عبدالرحیم بستوی صاحب کو ظالم لکھا ہے اور صفحہ نمبر ۸۲ پر حضرت مولانا ابو بلال الیاس عطار قادری کو پادری لکھا ہے۔اسی صفحہ نمبر ۸۲ پر ڈاکٹر طاہر القادری کو پادری اور مرتد لکھا ہے۔اور صفحہ نمبر ۴۱ پر مولانا خوشتر نورانی کو مودودی کا عاشق لکھا ہے۔صفحہ نمبر ۴۲ پر حضرت مولانا مفتی مطیع الرحمٰن مضطر رضوی کو کالی بھیڑ لکھا ہے۔صفحہ نمبر ۳۵ پر مفتی اکمل قادری اور صفحہ نمبر ۴۲ پر خواجہ علم وفن خواجہ مظفر حسین رضوی اور مفتی محمد اعظم صاحب بریلی ،صفحہ نمبر ۱۰ پر علامہ عبدالستار ہمدانی برکات رضا اور محقق مسائل جدید مفتی نظام الدین صاحب مبارکپور کے خلاف نازیبا کلمات لکھے ہیں۔مشہور زمانہ کتاب فیضانِ سنت کی رمضان المبارک کی مثالی عبارت میں ردوبدل کر کے مصنفِ فیضانِ سنت پر کفریہ کلمات لگوانے کی ناپاک حرکت کی ہے۔حالانکہ جدید فیضان سنت جلد اول میں وہ عبارت موجود نہیں ہے۔اور اس کتاب ''ابلیس کا رقص'' میں جگہ جگہ علماء اہلسنت کے خلاف اشعار لکھے ہیں۔صفحہ ۴۸ پر لکھتا ہے: ؎

جاہل نہ بک سکا کبھی مفلسی بکی   عالم بکے شعور بکا آگہی بکی

اور صفحہ نمبر ۹۱ پر علماء اہلسنت کے بارے میں تحریر کرتا ہے: ؎

یہ میرے سامنے پتھر صفت جو بیٹھے ہیں

ان ہی کے سامنے کرنا ہے عرضِ حال مجھے

اور بغیر تحقیق کے حسد کی بناء پر دعوتِ اسلامی اور مبلغینِ دعوتِ اسلامی کو گمراہ لکھا ہے۔جن علماء کرام اور مفتیانِ عظام کے خلاف انجینیئر موصوف نے نازیبا کلمات کہے ہیں وہ سب علماء اہلسنت ہیں۔مسلکِ اعلیٰحضرت اور امامِ احمد رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان کے عاشق اور فدائی ہیں۔ان علماء اہلسنت کو پادری، مرتد ، ظالم، مودودی کا عاشق، غدار، پتھر صفت ، اہلسنت و جماعت کی واحد غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی اور مبلغین دعوتِ اسلامی کو گمراہ کہنے والے کے بارے میں شریعتِ مطہرہ کا کیا حکم ہے؟ کیا وہ دائرۂ اسلام سے خارج نہیں؟ تفصیلاً اور دلائل کے ساتھ مصنف کتاب ''ابلیس کا رقص'' انجینیئر سعید حسن خان کے بارے میں حکم شرعی ارشاد فرمایا جائے: بینوا توٴجروا۔

نوٹ:اس کتاب ''ابلیس کا رقص'' کے جواب ورد میں ایک کتاب تحریر کی جارہی ہے۔اس میں ان شاءاللہ تعالیٰ یہ جواباتِ استفتاء درج کئے جائیں گے۔اس لئے التماس ہے کہ جلد از جلد جوابِ استفتاء جاری فرمائیں۔مناسب ہوگا کہ دعوتِ اسلامی اور بانی دعوتِ اسلامی کے بارے میں ان کی خدماتِ دین، کردار و عمل کو مدّ نظر رکھتے ہوئے مناسب کلمات بھی ارشاد فرمادیں۔

المستفتی:

محمد یونس ظہور قادری رضوی عطاری

نگروٹہ راجوری، جموں وکشمیر۔

مادرِ علمی جامعہ نعیمیہ کے صدر المدرسین و صدر دار الافتاء، مفتی اعظم مراد آباد حضرت علامہ مولانا مفتی محمد ایوب صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی جانب سے انجینئر سعید حسن خان پر کفر کا فتویٰ

الجواب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

[illegible]

مرکزِ اہلِ سُنت اجمل العلوم کے صدر المدرسین و مفتی حضرت علامہ مولانا مفتی عارف حسین اجملی صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی جانب سے انجینئر سعید حسن خان پر کفر کا فتویٰ

﴿الف﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب:

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم

اللہ عزوجل و رسول ﷺ کے نزدیک علماء دین کا بہت بڑا مرتبہ ہے۔ آیات طیبات اور احادیث مبارکہ سے ان کی فضیلت ثابت ہے۔ یاایھا الذین آمنوا اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم (پ ۵ ع ۵) یعنی اے ایمان والو اللہ اور رسول کی اطاعت کرو اور جو تم میں اولوالامر ہیں یعنی اچھے عالموں کی اطاعت کرو۔ جیسا کہ حضرت علامہ امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ اس آیت کریمہ کے تحت تحریر فرماتے ہیں المراد من اولی الامر العلماء فی الاصح الاقوال لان الملوک یجب علیھم طاعۃ العلماء ولا ینعکس (تفسیر کبیر جلد اول) انما یخشی اللہ من عبادہ العلماء۔ یعنی علماء دین خدائے تعالیٰ کی صفات اور اس کی عظمت کو پہچانتے ہیں اور جتنا زیادہ علم ہوگا اتنا ہی زیادہ خوف۔ بخاری و مسلم کی حدیث میں ہے کہ سید عالم ﷺ نے فرمایا قسم اللہ عزوجل کی میں اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ جاننے والا ہوں اور سب سے زیادہ اس کا خوف رکھنے والا ہوں۔ آیت ۳ ھل یستوی الذین یعلمون والذین لا یعلمون یعنی علم والے اور بے علم برابر نہیں (پ ۲۳ ع ۱۵) اس آیت سے ثابت ہوا کہ عالم غیر عالم سے افضل ہے غیر عالم خواہ عابد ہو یا غیر عابد۔ جیسا کہ ترمذی و ابوداؤد میں ہے فضل العالم علی العابد کفضل القمر لیلۃ البدر علی سائر الکواکب۔ یعنی عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسے چودھویں رات کے چاند کی فضیلت تمام ستاروں پر۔ آیت ۳ یرفع اللہ الذین آمنوا منکم والذین اوتوا العلم درجٰت۔ یعنی اللہ تم میں سے ایمان والوں کے اور جن لوگوں کو علم دیا گیا خاص کر ان کے درجے کو بلند فرمائے گا (پ ۲۸ ع ۲) اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ سب مومن بڑے درجے والے ہیں اور ان میں سے خاص علماء دین بہت مرتبے والے ہیں دنیا و آخرت میں ان کی عزت ہے۔ حدیث شریف میں ہے العلماء ورثۃ الانبیاء یعنی علماء دین انبیائے کرام علیہم السلام کے وارث اور جانشین ہیں۔ (ترمذی شریف مشکوٰۃ شریف) حدیث ۲ العلماء مصابیح الارض وخلفاء الانبیاء۔

پونچھ سرنکوٹ کے دارالعلوم رضویہ سلطانیہ کے ناظمِ اعلیٰ وصدر دارالافتاء حضرت مولانا مفتی سید بشارت حسین رضوی برکاتی کی طرف سے انجینئر سعید حسن خان پر کفر کا فتویٰ

(الف)

[illegible]

"ابلیس کا رقص" کتاب کا مطالعہ کہیں کہیں سے کیا جس میں انجینئر سعید حسن صاحب بریلوی نے معزز و محترم علماء کرام کو نشانہ بنایا اور جن باتوں کا انہوں نے دعوتِ اسلامی کے بانی اور ان کے کارکنان پر الزام لگایا پھر انہوں نے علماء کرام کی توہین کی ان ساری باتوں سے یہ عیاں ہوتا ہے کہ "کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے"۔ پہلی بات یہ کہ انجینئر سعید حسن خان کوئی عالم فاضل نہیں۔ اور نہ ہی ان کو کسی نے یہ ذمہ داری سونپی جس پر اتنی بڑی کتاب لکھ ڈالی۔ اس کے بجائے علماء کرام سے اگر کچھ باتیں اختلافی تھیں یا تحریری طور سے انہیں دستیاب ہوئی تھیں ان پر لازم تھا کہ وہ علمائے اسلام سے رجوع کرتے اور اس پر جو حکمِ شرع علماء کرام ان کو بتاتے [illegible] اجازت علماء کرام چھاپتے کرواتے لیکن یہ پروگرام سے لوگ گمراہ ہو رہے ہیں یا گناہ میں مبتلا ہو رہے ہیں خود لکھ دی کہ مسئلہ علماء کرام کے مابین مختلف فیہ ہے۔

ابلیس کا رقص جو انہوں نے تصنیف کی جس میں جابجا انہوں نے فتویٰ دیا۔ مشکوٰۃ شریف میں ہے کہ جس نے بغیر علم کے فتویٰ دیا اس کو چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے۔ شرعی احکامات کی معلومات عالم کو اور اس کے احکامات بیان کرنے کی ذمہ داری بھی عالم پر ہے۔ ابلیس کا رقص پڑھ کر معلوم ہوتا ہے کہ جس طرح علماء کرام کو نشانہ بنایا گیا اور ان کی توہین کی گئی اسے کیا کہیں؟ ابلیس کا رقص کہیں یا "سعید حسن کا رقص"۔ محقق علماء کرام نے لکھا ہے کہ جو شخص علماء کرام کی توہین کرے اس کی بیوی بائنہ ہو جاتی ہے۔ اعلیٰحضرت فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فتاویٰ رضویہ میں ایک حدیث حضرت سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کی ہے کہ علماء کرام اور اشرافِ سادات کرام کو ہلکا نہیں جانے گا مگر تین میں سے ایک یا تو منافق ہوگا یا حرامی ہوگا یا جہنمی بچہ۔

اعلانیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدللہ۔ کتاب "دعوت اسلامی کے خلاف پروپیگنڈے کا جائزہ" جس کا
دوسرا ایڈیشن نئی کمپوزنگ اور جدید اضافہ کے ساتھ 2013ء
میں شائع ہو چکا ہے اس کتاب میں ابلیس کے رقص نامی کتاب کی خرافات
کا رد کیا گیا ہے جس میں علماء اہلسنت و مفتیان عظام کے
فتوٰی جات مبارکہ بھی درج ہیں۔ انجینئر کا علماء اہلسنت
کی توہین کرنے کی بناپر جو استفتاء لکھا گیا تھا
جس میں ڈاکٹر طاہر القادری صاحب کا نام بھی شامل ہے
اب چونکہ ڈاکٹر صاحب اور علماء اہل سنت کے درمیان جو مسائل
میں اختلافات چل رہے ہیں ان کی پہلے مجھے اطلاع نہ تھی
اسلئے میری کتاب میں ان کا نام جہاں دیکھیں اس کو
خارج تصور کریں۔ QTV جو مکمل شریعت مطہرہ
پروگرام نہیں جس میں غیر شرعی امور بھی پائے جاتے ہیں
کیونکہ میں نے اپنی کتاب میں اس کی حمایت میں جو لکھا تھا ان
غیر شرعی امور کی بناپر میں اس سے بیزاری کا اظہار
کرتا ہوں۔ اب جب کہ تیسرا ایڈیشن محب محترم
مولانا علی معاویہ رضوی کراچی یا ملتان میں اس کو شائع
کرنے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی کوشش کو قبول فرما
کر جزائے خیر عطا فرمائے آمین بجاہ النبی آمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

راقم الحروف
ابوطیب محمد یوسف ظہور قادری رضوی عطاری
۲۴ رجب المرجب ۱۴۳۴ھ بمطابق ۴ جون ۲۰۱۳ء
بروز منگل

انٹرویو — پروفیسر محمد مصطفیٰ شریف

نئی کمپوزنگ، صحیح کتابت، وضاحتی بیانات، علما کی جدید تقریظات، مشاہیر علما کے تاثرات،
مفتیانِ کرام کے فتاوے اور مخالفین کے خرافات کے جوابات پر مشتمل ایک اہم کتاب

دعوت اسلامی کے خلاف پروپیگنڈے کا جائزہ

کا جدید ایڈیشن منظر عام پر

مؤلف: مولانا ابوطیب محمد یونس ظہور قادری رضوی عطاری **ناشر:** مکتبہ عطاریہ گمروٹہ، راجوری (جموں اینڈ کشمیر)

تقسیم کار: رضوی کتاب گھر، ۴۲۳ ٹیامحل، جامع مسجد، دہلی-۶ فون: 09350505879

قادری دارالاشاعت کلیان پاڈہ ممبرہ، ضلع تھانہ، ممبئی (مہاراشٹر) فون: 08898664275

نوٹ: مولانا علی معاویہ رضوی کی کوشش سے ادارہ پاسبانِ اہلِ سنت، کراچی، پاکستان کے زیر اہتمام بھی یہ کتاب شائع ہو چکی ہے۔

ماہنامہ جام نور دہلی — 30 — مارچ ۲۰۱۳ء

ماہنامہ کنز الایمان دہلی — اپریل ۲۰۱۳ء

دعوت اسلامی کے خلاف پروپیگنڈے کا جائزہ

منظر عام پر دوبارہ کمپوزنگ تصحیح کے ساتھ، جدید ترتیب، وضاحتی بیان، ملک و ملت کے نامور علمائے کرام کے تاثرات، مفتیانِ کرام کے فتاویٰ اور مکتوبات انگیز کے خرافات کے جوابات 280 صفحات پر مشتمل معلوماتی کتاب۔

مؤلف:

مولانا ابوطیب محمد یونس ظہور قادری رضوی عطاری

رابطہ نمبر: 9596679564

ناشر: مکتبہ عطاریہ گمروٹہ راجوری جموں و کشمیر

تقسیم کار:

(۱) رضوی کتاب گھر ٹیامحل جامع مسجد دہلی

رابطہ نمبر: 011-23244524-9350505879

(۲) قادری دارالاشاعت کلیان پاڈہ ممبرہ ضلع تھانہ ممبئی

08898664275

کراچی (پاکستان) ادارہ پاسبان اہل سنت کے زیر اہتمام مولانا علی معاویہ رضوی کی کوشش سے بھی شائع ہو چکی ہے۔

15
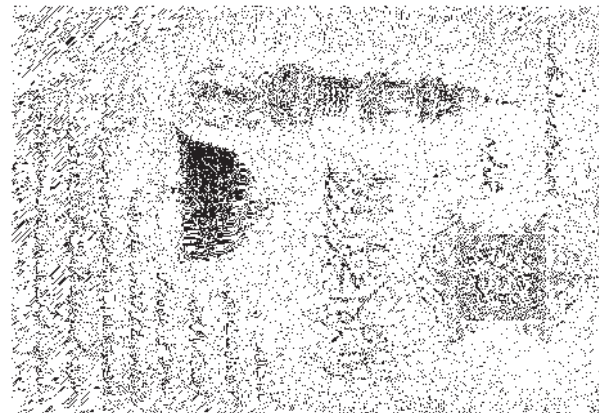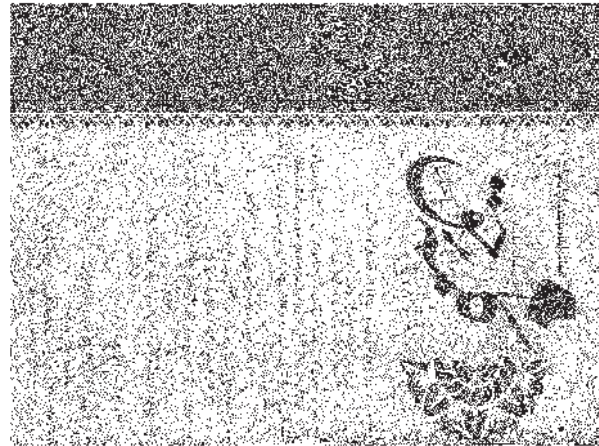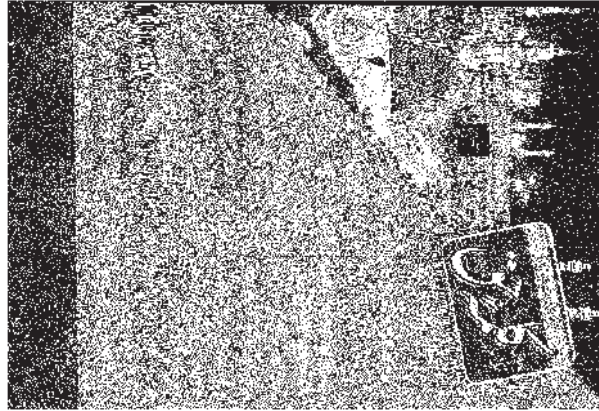
پاسبانِ اہلسنّت کی جانب سے شائع ہونیوالا اور بدمذہبوں کی کمر توڑ دینے والا دوماہی مجلّہ ''کلمۂ حق'' ضرور حاصل کریں۔

کسے خبر تھی کہ لے کے چراغ مصطفوی
زمانہ میں آگ لگاتی پھرے گی بولہبی
نقش قدم پہ دوستو ہرگز نہ جائیو
اک راہزن گیا ہے ابھی راہبر کے بعد
تصویر اور Qtv کے جواز اور دعوتِ اسلامی کی تائید واعانت پر
ابلیس کا رقص
تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی
محمد اختر رضا خاں ازہری
جانشین مفتی اعظم ہند سے مذکورہ
موضوعات پر کئے گئے سوالات اور انکے
جوابات اور انجمن تحفظ ایمان کے مشاہدات
پر مبنی حفاظت ایمان واخلاق حسنہ پر
اصلاحی پیشکش
Qtv
انجمن تحفظِ ایمان

وادی رضا کی کوہ ہمالہ رضا کا ہے ☆ جس سمت دیکھئے وہ علاقہ رضا کا ہے
لرزہ ہے طاری آج تک قصرِ وہاب پر ☆ دیوبندیت پہ ایسا تماچہ رضا کا ہے

خوشی یہ تھی کہ بچ کے آگئی طوفان سے کشتی ☆ ستم یہ ہے کہ ٹکڑے ہوگئی ٹکرا کے ساحل سے

"اب تو جاگ مسلماں" کی چھٹی قسط

تصویر اور Q.Tv کے جواز اور دعوتِ اسلامی کی تائید و اعانت پر

ابلیس کا رقص

وار اس قدر شدید کہ دشمن ہی کر سکے ☆ پیچھے اس کے چہرہ مگر آشنا کا تھا

تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا خاں الازہری جانشین مفتی اعظم ہند سے مذکورہ موضوعات پر کئے گئے سوالات اور ان کے جوابات اور انجمن کے مشاہدات پر مبنی، حفاظت ایمان اور اخلاق حسنہ پر اصلاحی کتاب

نئی آب وتاب، نئے انکشاف اور اضافات کے ساتھ
تیسرا ایڈیشن

ناشر :- انجمن تحفظ ایمان، ۸/۵۳۸، اعجاز نگر پوسٹ RKU پرانا شہر بریلی شریف یوپی۔ 243006
E.Mail:-anjumantahaffuzeiman@gmail.com

Visit:-http://anjumantahaffuzeiman.blogspot.com

بار اول۔ جمادی الآخر ۱۴۳۰ھ مطابق جون ۲۰۰۹ء

بار دوم۔ ۱۴۳۰ھ مطابق اکتوبر ۲۰۰۹ء

بار سوم۔ صفر المظفر ۱۴۳۱ھ مطابق فروری ۲۰۰۹ء

Rs. 80

انجمن تحفظ ایمان

سرپرست ـــ حضرت سید شاہ محمد امین میاں صاحب، سجادہ نشین خانقاہ عالیہ برکاتیہ مارہرہ شریف، پروفیسر: علیگڑھ مسلم یونیورسٹی، علیگڑھ

صدر ـــ حضرت علامہ مفتی سید کفیل احمد ہاشمی صاحب، مرکزی دار الافتاء جامعہ رضویہ منظر اسلام بریلی شریف

سکریٹری ـــ انجینیر حسن سعید خاں

اغراض و مقاصد

(۱) ملت اسلامیہ کو عالم غفلت سے عالم بیداری میں لانے کی کوشش کرنا۔

(۲) علم دنیا کے ساتھ علم دین حاصل کرنے کی اہمیت سے روشناس کرانا، علم کی رغبت پیدا کرنا اور بنیادی، دینی و انگریزی تعلیم کی مفت فراہمی کے لئے "عربی انگلش اسکول" قائم کرنا۔

(۳) علم کے ساتھ عمل کی ترغیب دینا، نماز اور دیگر فرائض سکھانا ان کا پابند بنانا۔

(۴) محبت رسول اور اسوۂ رسالت کے تحت اخلاق حسنہ اور فلاح ملت کے مختلف گوشوں سے اور روح ایمان سے روشناس کرانا۔

(۵) ایمان کی اہمیت اور اسکو درپیش خطرات سے آگاہ کرنا اور اسکی حفاظت کی جانب متوجہ کرنا

(۶) اسلام اور مسلمانوں پر اثرانداز ہونے والے حالات پر نگاہ کرنا، ان سے مسلمانوں کو آگاہ کرنا اور ان کے تدارک کی کوشش کرنا۔

(۷) اسلامی عدالت کے قیام کے تحت علمائے کرام کی سربراہی میں "دار القضاء" قائم کرنا جس سے مسلمانوں کو نکاح و طلاق وغیرہ جیسے عام مسائل پر نہایت کم خرچ میں فیصلے فراہم کئے جا سکیں۔

محترم سرپرست کے تاثرات

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم فقیر برکاتی نے انجمن تحفظ ایمان کے اغراض و مقاصد کا بغور مطالعہ کیا۔ میں ان سے متفق ہوں اور اسکی ہر طرح سے اعانت کے لئے تیار ہوں۔

برادر طریقت انجینئر حسن سعید خان صاحب کے لئے دل کی گہرائیوں سے دعائیں نکلتی ہیں کہ انہوں نے اس بار عظیم کو اٹھانے کا عزم کیا ہے۔

برادرم سید کفیل احمد ہاشمی صاحب کے زیر نگرانی انجمن ہذا دن دونی رات چوگنی ترقی کرے گی۔ اللہ تعالیٰ اور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے کرم سے ایسی امید کامل ہے۔

آپ تمام حضرات سے خصوصاً علمائے کرام سے درخواست ہے کہ اس انجمن سے ہر طرح کا تعاون فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ کسی کی نیکی ضائع نہیں فرماتا۔ وما علینا الا البلاغ

سید محمد امین

۲۹ صفر المظفر ۱۴۲۳ھ ڈاکٹر سید شاہ محمد امین قادری
۱۲- مئی ۲۰۰۲ء سجادہ نشین - درگاہ برکاتیہ، مارہرہ مطہرہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آپ کی کتاب جو بنام ''اہلسنت کا رقص'' ہے کو جستہ جستہ عدیم الفرصت ہونے کے سبب
دیکھا مجموعی طور پر اصلاحی پہلو بے شمار نظر آئے۔ قوم میں سماجی طور پر اصول اور
بیش قیمتی معلوم ہوئی۔ حق تو حق ہے جو ہمیشہ سر چڑھ کر بولے اس میں کوئی کلام نہیں کہ
حق کی ہمیشہ سربلندی رہی اور انشاء اللہ الرحمٰن رہیگی

یہ امر اظہر من الشمس ہے کہ آج کل زمانہ ٹیلی ویژن کے منفی اثرات قوم مسلم پر
نمایاں طریقے سے نظر آرہے ہیں، یہ بلا شبہ مسلمانان اہلسنت و جماعت کیلئے گمراہی کا باعث
اور عذاب الٰہی کا داعی ہے جس سے مسلمانوں کو بالخصوص دور رہنا لازم و ضروری ہے، اس کے
مفسدات مضمر ہیں۔ کہ اس میں جتنے بھی پروگرام ہوتے ہیں ان کو اگر عمیق نگاہ سے دیکھا
جائے تو اس میں شریعت اسلامیہ کی کھلی مخالفت نظر آئیگی۔ اس میں ہونے والا کوئی ایسا
پروگرام ہے جس کی شریعت اجازت دیگی، اس کے ذریعہ عریانیت و بے حیائی کے فروغ کو
دعوت دے رہا ہے۔ جیسے عورتوں اور مردوں کا بے حجاب آنا خوش گفتار آواز میں بعض
پڑھ کر غیر محرم کو سنانا۔ جبکہ عورت تو چھپانے کی چیز ہے یہی عورت کی آواز بھی عورت ہے
(یعنی چھپانے کیلئے) اگر مان بھی لیا جائے کہ اس میں مسائل و فضائل بیان کئے جاتے ہیں اور
دینی باتیں بتائی جاتی ہیں۔ مگر وہ کوئی علیحدہ چینل نہیں ہے کہ آن کیا اور اس کے پروگرام اس
آنے لگے اگر ہوتا جب بھی اجازت نہیں دی جاتی کیونکہ اس کی حرمت بوجہ تصویر ہے اور یہ
اس کے ساتھ اور بھی بہت سے چینل ہوتے ہیں جنہیں دیکھنا مطلقاً حرام ہے۔ جسے دیکھ کر
ماؤں بہنوں کی عزت آبرو محفوظ نہیں رہ سکتی کیونکہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے

تو گویا کہ اس چینل، قیو ٹی وی، کو جائز و درست سمجھنا سراسر غلط و باطل ہے

شہر بریلی شریف میں سوالات و جوابات کے پروگرام میں نبیرۂ اعلیحضرت جانشین مفتی اعظم ہند حضرت علامہ الشاہ اختر رضا خاں صاحب ازہری مدظلہ العالی سے سوال کیا گیا تو حضرت نے برجستہ فرمایا کہ ناجائز و گناہ ہے جسے فقیر نے بھی خود سنا۔ لہذا اس کے جواز کی کوئی صورت نظر نہیں آتی وہیں ایک صاحب نے دعوت اسلامی تحریک کے تعلق سے پوچھا کہ وہ جماعت کیسی ہے اس کے پروگرام میں شرکت کرنا کیسا ہے تو فرمایا کہ اس تحریک کے بہت سے طریقہ کار ایسے ہیں جو اسلاف کے خلاف ہیں مسلمان ان سے بچیں۔ تو ظاہر ہے کہ ان میں مفسدات موجود ہیں تب ہی تو بچنے کا حکم صادر فرما رہے ہیں جو دعوت اسلامی والوں کے نزدیک وہ بھی حلال و جائز ہو گیا جس کے حرام و گناہ پر دلائل سے کتابیں مالا مال ہیں، جیسا کہ اشاعت نے بیان کیا کہ مساجد میں، گلیوں، چوراہوں پر مثل سینما حال کے الیاس قادری کی ویڈیو، سی ڈی دکھائے اور ایسے جائز اور ضروریات ملت کی صحیح خدمت و تبلیغ جانتے ہیں، جسے تمام فقہائے شریعت نے حرام و ناجائز فرمایا وہ اسے جائز بتا رہے ہیں۔ تو بحکم فقہائے کرام وہ خود خارج از اسلام ہوئے کہ حلال کو حرام اور حرام کو حلال جاننا شرعاً کفر ہے۔ اس تحریک کا فریب رفتہ رفتہ عوام الناس کی عدالت میں آ رہا ہے۔ مسلمان خود ان کی ان حرکات قبیحہ سے مطلع ہو کر متنفر ہو رہے ہیں۔ یا ابن سید العلماء حسن سعید صاحب نے اپنی تمام تصنیفات کے ذریعہ ان کے نقاب پوش چہرے کو (جس میں مختاریت، اسکار کا ذکر خوب کے عقائد اور بھی ہیں) انجمن تحفظ الایمان کے بینر تلے ہمیشہ بے نقاب کرنے کی کوشش کی ہے اور ان کو اس میدان میں خصوصی طور پر حضور ازہری کا میابیاں ملیں، ہم اسکی حقانیت ہیں تو مجھے اب دعوت اسلامی مسلک میں ہے اور زوال کے بہت قریب ہے

اس کتاب میں جو چند معروضات ہیں ایسے علمائے کرام مفتیان عظام و ائمہ مساجد اپنی ذات کی طرف منسوب کرکے مسئلہ مخصوص نہ کریں بلکہ وہ ایسے پر فتن زمانے میں اپنی ذمہ داریوں کو قبول کرتے ہوئے قوم مسلم کو انجام تک پہنچانے کی کوشش کریں

سید شفیع احمد غفرلہ

تقریظ — شہزادہ حضور صدر الشریعہ علیہ الرحمہ حضرت علامہ مفتی بہاء المصطفےٰ القادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی ونسلم علی حبیبہ الکریم

دعوت اسلامی کا بھی عجیب معاملہ ہے کہ ملک کے طول و عرض سے وقتاً فوقتاً اس کے خلاف آواز اٹھتی رہتی ہے جس کی وجہ سے مسلمانوں میں انتشار پیدا ہو رہا ہے۔

دعوت اسلامی کے امیر اعظم صاحب کو اپنا موقف صاف صاف تحریر کرا کر طبع کرا دینا چاہیے تاکہ دعوت اسلامی کے تعلق سے غلط فہمیاں دور ہو جائیں اور اپنے لشکریوں کو آگاہ کر دیں کہ اپنی مجلسوں میں ایسی کوئی حرکت نہ ہو جو باعث بدنامی ہو مگر امیر اعظم صاحب کا یہ حال ہے

ع مجھ سے کچھ غیروں سے کچھ دربان سے کچھ۔

ٹیوی وی سے متعلق جو کچھ مضمون میں مولانا الیاس قادری صاحب امیر جماعت۔ مولوی طاہر القادری۔ جناب سعید حسن الجنیدی صاحب نے اپنی کتاب مسمیٰ ابلیس کا رقص میں جمع کیا ہے اگر واقعی ایسا ہے تو یقیناً مسلمانوں کو اس سے پرہیز کا حکم دیا جائیگا۔

مگر یہ محاورہ بھی پیش نظر رہے کہ جو چیزیں جائز و مباح ہیں منکرات کی شمولیت ان کو حرام و ناجائز نہیں کریگی ہاں ان منکرات کو دور و دفع کیا جائیگا۔

مقصد تو جناب سعید حسن الجنیدی صاحب اصلاح معاشرہ کی تگ و دو میں ہمہ وقت سرگرداں ہیں دعا ہے مولیٰ تعالیٰ ان کی سعی کو مشکور فرمائے اور دارین میں فلاح و صلاح سے نوازے آمین۔

دعا گو

بہاء المصطفیٰ القادری

جامعۃ الرضا - بریلی شریف

تقریظ —— حضرت علامہ مفتی محمد شمشاد حسین رضوی (ایم اے) صدر المدرسین شمس العلوم، بدایوں شریف

باسمہ تعالیٰ

ابلیس کا رقص، اصل میں مذہب، سماج، معاشرہ پر منفی اثرات ڈالنے والے مضامین و مشاہدات اور بیانات پر نقد و تبصرہ اور طنز پر مبنی ہے۔ دور حاضر میں سماجی اصلاح کے نام پر کچھ ایسے پروگرامس ترتیب دیے جا رہے ہیں جن کی کوئی شرعی حیثیت نہیں، بلکہ اسلام مخالف ہیں۔

(۱) کیو ٹی وی کا پروگرام

(۲) دعوت اسلامی کے سفر ہے۔

یہ دونوں پروگرامس کسی صالح جذبات پر مبنی نہیں۔ ٹی وی پر کوئی بھی پروگرام پیش کرنا، جاندار کی تصویروں کی نمائش ہے اور تصویر سازی کے عمل کو فروغ دینا ہے۔ اسی طرح تحریک دعوت اسلامی بھی علماء، خانقاہ مخالف تحریک ہے اس سے سنیت کمزور ہو رہی ہے اور صلح کلیت کو فروغ مل رہا ہے لہذا کیو ٹی وی کا دیکھنا اور تحریک دعوت اسلامی میں شمولیت جائز نہیں۔ جو علماء مذکورہ پروگرامس کی تائید کر رہے ہیں وہ غیر محتاط ہیں ان کے اس غیر محتاط رویہ پر ابلیس رقص نہیں کرے گا تو کیا ماتم کرے گا—؟

—— مذکورہ دونوں پروگرامس کے متعلق حضرت ازہری میاں صاحب قبلہ کا جو موقف ہے۔ اسے ملک کے گوشہ گوشہ میں پہنچایا جائے تاکہ عوام و خواص اسے اپنا کر خود بھی صحیح اصلاح کریں اور دوسروں کو بھی اصلاح قبول کرنے کی ترغیب دیں۔ جناب حسن سعید صاحب اختری نے اسے ملک کے دوسرے علاقوں میں پہنچانے کی کوشش کی ہے یہ ایک اچھی پیش رفت ہے دعا ہے اللہ تعالیٰ اس پیش رفت کو قبول فرمائے —— یہ کتاب نہایت ہی سلیس اور آسان اردو میں لکھی گئی ہے —— اگر ہندی زبان میں بھی لکھی جائے تو بہتر ہوگا —— محمد شمشاد حسین رضوی —5/10/09

انجینیر حسن سعید خاں
سیکریٹری انجمن تحفظ ایمان پر فتوئے کفر

آخر اپنوں نے ایک اور وار کر ہی دیا

قاضی عبدالرحیم صاحب چیف مفتی مرکزی دارلافتا بریلی شریف اور الیاس عطار دوستی کا شاخسانہ

پانچ سال قبل یہ سانحہ ۲۰۰۷ء اس طرح رونما ہوا کہ الیاس کی پانچ خصوصی ہدایات (ص 41) پر قاضی صاحب نے فتوئے کفر صادر کیا تھا (ص 42)۔اس فتوٰی سے بوکھلا کر الیاس نے قاضی صاحب کو اپنی معروف کذب بیانی اور دام تزویر میں پھانس کر انجینیر صاحب کے خلاف فتوئے کفر جاری کروادیا تھا۔قاضی صاحب کا یہ فتوٰی بے بنیاد اور غیر درست تھا اسلئے حضرت مفتی ازہری میاں صاحب قبلہ نے اسکی تصدیق سے انکار فرما دیا تھا۔اسکے علاوہ مندرجہ ذیل تین عدد ممتاز مفتیان کرام نے بھی اسکا رد فرماتے ہوئے انجینیر صاحب کو "اطلاق کفر" سے بری فرما دیا تھا۔

(۱) حضرت مفتی محمد ایوب خاں صاحب جامعہ نعیمیہ مراد آباد (۲) حضرت مفتی محمد مطیع الرحمن رضوی صاحب بہار شریف

(۳) حضرت مفتی محمد شمشاد حسین رضوی صاحب بدایوں شریف

قاضی عبدالرحیم صاحب کے ظلم اور اس سانحہ کی تفصیل ایک اشتہار میں اسی وقت عرس اعلٰی حضرت کے موقع پر خواص وعوام کے سامنے پیش کردی گئی تھی۔ یہ تنازعہ گو کہ ختم ہو چکا تھا لیکن ۲۰۱۰ء میں "ابلیس کا رقص" کی اشاعت اور اسکی مقبولیت سے الیاس عطار پھر بوکھلا گئے اور ایک بار پھر قاضی صاحب کی چوکھٹ پر سجدہ ریز ہوئے۔قاضی صاحب نے الیاس دوستی نبھاتے ہوئے ایک سوال کے جواب میں انجینیر صاحب کے خلاف اپنا سابقہ "فتوئے کفر" اس مخصوص اضافہ کے ساتھ دوبارہ جاری کر دیا۔"انجینیر صاحب کی چھپوائی ہوئی کتاب یا پرچہ پڑھنا یا تقریر سننا وغیرہ شرعا جائز نہیں۔

فتوٰی میں اس اضافہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسکی تجدید صرف "ابلیس کا رقص" کی مقبولیت کم کرنے اور عوام کو اسے پڑھنے سے روکنے کے لئے کی گئی ہے۔حالانکہ یہ کتاب خالصاً مسلمانوں کو ایمان کے لٹیروں کی شناخت اور انکے فریب سے آگاہ کرنے کے لئے ہے۔ ایسی صورت میں اس معتبر کتاب پر کیا قاضی صاحب کا وار ایمان برباد کرنے والوں کی معاونت کا آئینہ دار نہیں؟

حق کا سورج زیادہ دیر تک گہن میں نہیں رہتا۔الیاس مسلک کی تخریب کاری میں بیس سال سے سر دھن رہے ہیں۔مسلک کی کالی بھیڑوں کی پشت پناہی کے سبب انکو کامیابی بھی ملی لیکن اللہ تعالٰی نے اسے بے نقاب کر کے مسلمانوں پر اسکا فریب کھول دیا۔"ابلیس کا رقص" ایک طوفان بنکر مسلک کے دوشمنوں پر چھارہی ہے اور عطاری بوکھلاہٹ میں اراکین انجمن اور کتاب ہدیہ کرنے والوں کو ڈرا دھمکا رہے ہیں۔عطاری بتائیں انکی یہ نازیبا حرکتیں اسکی سنت ہے یہ کتاب اخلاص اور حقائق پر مبنی ہے اور جملہ مفاسد ثبوت ودلائل کے ساتھ پیش کئے گئے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ پبلیسٹی کے بغیر ملک گوشے گوشے میں اور بیرونی ممالک تک پہنچ چکی ہے۔اور صرف چھ ماہ کے قلیل عرصہ میں تیسرا ایڈیشن آپکے ہاتھوں میں ہے۔

قاضی عبدالرحیم صاحب اور الیاس اینڈ کمپنی اور انکا گروہ اس طوفان کو انشاءاللہ کبھی نہ روک سکیگا اور فتنے بالآخر دم توڑ دینگے اللہ تبارک وتعالٰی حبیب اکرم ﷺ کے صدقہ وطفیل میں محترم قاضی عبدالرحیم صاحب اور انکے تابعین کو ہدایت فرمایا۔آمین

یہ ذہن میں رکھئے

"ابلیس کا رقص" کسی عالم دین کی تصنیف نہیں ہے۔ انجمن کے زیر اہتمام مرتب کی گئی ہے۔ انجمن اپنی اشاعات عوام کیلئے عوامی بول چال میں تحریر کرتی ہے اسلئے صاحب علم حضرات اسکے معیار تحریر کو نہ دیکھیں اس کے موضوعات اور پیغامات پر غور فرمائیں۔

Q.TV اور دعوت اسلامی کی اسلام اور مسلم مخالف سرگرمیوں کے بارے میں اُن کے ذمہ داران کو خطوط کے ذریعہ مطلع کیا گیا اور اصلاح کی درخواست کی گئی لیکن انھوں نے سنی اَن سنی کردی اور اپنی روش پر قائم رہے۔ اُن کی خاموشی نے اُن کے تباہ کن عزائم کا پردہ فاش کر دیا جو اس کتاب کا پیش خیمہ بنے۔

بچہ جب شرارت کرتا ہے تو معمولی سزا اور تنبیہ دے کر اس کو نگرانی میں رکھا جاتا ہے۔ جب وہ دانستہ طور پر اپنی شرارتوں میں حد سے باہر نکل جاتا ہے تو اس کو سخت سزا دی جاتی ہے۔ ایمان شکن نام نہاد اسلامی چینلوں اور اسلامی تحریکوں کا معاملہ بالکل اسی طرح ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انجمن نے سخت لہجہ اختیار کیا ہے کیونکہ پانی سر سے اونچا ہو چکا ہے اور بے علم و بے خبر امت مسلمہ کفر و حرام کے سمندر میں غوطے لگا رہی ہے اس لئے ایمان کو درپیش خطرات سے آگاہ کرنا اور کارہائے حرام سے انکو بچانے کی کوشش کرنا انجمن کا اولین فرض ہے۔

جہاں تک چینلس اور تحریکوں کے ذمہ داران اور ان کو جائز قرار دینے والے علما کا تعلق ہے وہ قصداً مسلک اہل سنت و جماعت کے نشیمن کو اجاڑنے میں مصروف ہیں اس لئے اُمید نہیں کی جاسکتی کہ وہ کسی تنقید پر کان دھریں گے اور کوئی مشورہ قبول کریں گے۔ جو سو رہا ہو اس کو جگایا جاسکتا ہے لیکن جو بن کر سو رہا ہو وہ ٹھوکروں سے بھی نہیں جاگتا۔ اس کے لئے اللہ تعالیٰ کا احتساب بہت موزوں ہے۔

مسلک میں تخریب کاری کرنے والی ایسی تمام چینلوں، تحریکوں کے خلاف علم احتجاج بلند کرنا انجمن کے اغراض و مقاصد میں سرفہرست ہے اور انجمن اُن کے ذمہ داران کے تئیں ادب و احترام کا کوئی خانہ خالی نہیں رکھتی۔ **ورنہ میخانہ کے آداب تو آتے ہیں ہمیں**

انجمن تحفظ ایمان دعوت اسلامی کے ذمہ داران اور فوٹو، ٹی وی، موی کے جواز کنندگان سے یہ عرض کرنا چاہتی ہے کہ انھوں نے اپنے لئے اگر جہنم کا راستہ چن لیا ہے تو یہ اُن کی مرضی لیکن خدا کے واسطے اپنے پیارے نبی حبیب اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بے علم و بے شعور اُمت کو تو فریب دے کر اس راستہ پر نہ لے جاؤ۔

اللہ تعالیٰ حبیب اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقہ میں تمام غیر دوراندیش علماء کرام اور تمام ذمہ داران چینلس اور تحریکوں کو ہدایت فرمائے اور قارئین کو حق و باطل میں امتیاز کرنے اور حق قبول کرنے اور اس پر عمل پیرا ہو کر عوام اور متعلقین میں تحفظ ایمان کا احساس بیدار کرنے اپنا فرض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ بجاہ سید المرسلین ﷺ۔

ضروری نوٹ:۔ صفحات کے نمبروں میں (م ص) سے مراد شمولات کے صفحات ہیں

ابتدائیہ

برادرانِ اسلام.........السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اس کتابچہ کے سرورق پر نظر آنے والے موضوعات نے آپ لوگوں کو یقینی طور پر حیران اور پریشان کردیا ہوگا کہ کیا عجیب اعتراضات ہیں؟ جس چینل یا تحریک میں قرآن وحدیث کے درس دیئے جاتے ہوں، مفتی حضرات دینی معلومات فراہم کرتے ہوں، شرعی احکام بتاتے ہوں، اعراس بزرگانِ دین کے مواقع پر خاص پروگرام دیئے جاتے ہوں اور تقریباً تمام پروگراموں کو نعت خوانی سے سجایا جاتا ہو، اس چینل یا تحریک کے متعلق یہ سوال اٹھانا کہ ''وہ اسلامک چینل یا تحریک ہے یا نہیں'' مسلمانوں میں بے چینی پیدا کرنے کے لئے کافی ہے۔

پیارے بھائیو! اس سوال پر آپکی بے چینی بالکل بجا ہے لیکن جب علماء کرام کی جانب سے اس سوال کا جواب نفی میں دیا گیا ہو تو اس کی تحقیق ہی آپ کی بے چینی کا ازالہ کرسکتی ہے۔

اگر مسلمان اسلام کے اس بنیادی اصول کو جان لیں سمجھ لیں جو اسلام کی روح اور مسلمانوں کی رہنمائی کا مرکز ہے تو Q.TV اور تحریک دعوتِ اسلامی کی اصلیت کو سمجھ لینا مشکل نہیں یعنی اسلام میں کسی بھی قسم کی ''ملاوٹ'' کا تصور نہیں پایا جاتا وہ ہر قسم کی ملاوٹ سے پاک ہے اور ہر قسم کی ملاوٹ کا رد کرتا ہے اور اس کو حرام قرار دیتا ہے۔ دنیاوی چیزوں میں ملاوٹ سے تو صرف گناہ ہی ہوتا ہے لیکن دینی باتوں میں ملاوٹ ایمان وآخرت خطرے میں ڈال دیتی ہے۔ مثال کے طور پر خوشبودار لذیذ شربت کو لے لیجئے کہ اسے پیشاب کا ایک قطرہ حرام کردیتا ہے۔ اسی طرح اجناس میں ملاوٹ کرنا اور اس سے فائدہ حاصل کرنا بھی جائز نہیں۔ اس سے بڑی مثال قوالی کی ہے جس میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اور مقربین کا ذکر ہوتا ہے صرف اس سبب سے حرام کردی گئی کہ اس پاک ومتبرک ذکر میں مزامیر (Musical Instrument) شامل کرلئے گئے جن کی حرمت نبی کریم ﷺ سے ثابت ہے اور حضرت نظام الدین اولیا رحمۃ اللہ علیہ نے ''مزامیر حرام است'' فرما کر ان کی حرمت بیان فرمادی۔

نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے کہ ''شیطان جب یہ دیکھتا ہے کہ لوگ نیک کام نہیں چھوڑیں گے تو وہ نیک کاموں میں داخل ہوکر ناجائز چیزیں شامل کردیتا ہے''۔ اس حدیث پاک کی روشنی میں Q.TV اور دعوتِ اسلامی کے پروگراموں کا جائزہ لیجئے تو اس کی حرمت کے متعلق مفتیانِ کرام کے جواب سمجھنے میں کوئی دشواری نہیں ہوگی۔

Q.TV کے مذکورہ متبرک پروگرام موسیقی (Music)، بے پردہ عورتیں، سجی سجائی جوان لڑکیاں اور جوان لڑکوں کے ساتھ ان کے مخلوط پروگرام، داڑھی منڈے انگریزی لباس میں ملبوس ننگے سر جوتے پہنے ہوئے اینکرس (Anchers) اور فاسق قاری اور نعت خواں اور دیگر شرکاء شامل ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ اشتہار (Ads) میں اسی قسم کی حرام چیزوں کا استعمال ہوتا ہے۔ اس سے بھی زیادہ ضرر رساں پروگرام پیش کرنے والے وہ بدعقیدہ لوگ ہیں جن کا ذکر حضرت مفتی محمد اختر رضا خاں صاحب الازہری نے سوال نمبر۲ کے جواب میں کیا ہے جن کے پروگرام یقینی طور پر ایمان کے لئے خطرہ ہیں۔ ان تمام چیزوں کا دور دور تک اسلام سے کوئی واسطہ نہیں پھر بھی Q.TV جیسے اسلامک چینل پر جاری ہیں۔

غور فرمایئے کہ جب مزامیر کے سبب قوالی حرام کر دی گئی تو موسیقی (Music)، بے پردگی اور دیگر مذکورہ کارہائے حرام کا اختلاط کیوں کر Q.TV کے پروگراموں کو حرام نہ کریگا۔ جہاں ایسے پروگرام دیکھنا حرام ہیں وہاں ایسے پروگرام دکھانا اشد حرام ہے کہ ان سے کفرو حرام کی تبلیغ و ترغیب سے مسلمان گناہوں کے مرتکب تو ہوتے ہی ہیں ان کا ایمان بھی خطرے میں پڑ جاتا ہے۔

مذکورہ تفصیل سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ کیوں تاج الشریعہ نے فوٹو، ٹی وی اور خاص کر Q.TV کے متبرک پروگرام دیکھنا حرام قرار دیا ہے؟ ۳۱ر جولائی ۲۰۰۸ کو آزاد انٹر کالج بریلی شریف میں منعقد سوال و جواب کے محفل میں حضرت مفتی محمد اختر رضا خاں صاحب مدظلہ العالی نے واضح طور پر ان موضوعات کے علاوہ "میوزک کی حرمت، طریقت شریعت سے الگ نہیں اور فتنۂ دعوتِ اسلامی" پر واضح جواب عطا فرمائے جن کی بنیاد پر یہ کتاب شائع کی جارہی ہے۔ اس پر حضرت علامہ مفتی سید کفیل احمد ہاشمی صاحب مدظلہ العالی، حضرت علامہ مفتی بہاء المصطفیٰ قادری صاحب اور حضرت علامہ مفتی محمد شمشاد حسین صاحب نے نظر ثانی فرما کر اس کتاب کو لاثانی بنا دیا ہے۔ انجمن ان محترم حضرات کی مشکور ہے۔

اس کتاب میں تحریر کردہ حقائق اور شرعی احکام پر شکوک و شبہات کا تأثر نہ دیا جاسکے مشمولات میں اصل ثبوت وفتاویٰ کی فوٹو کاپی پیش کئے گئے ہیں۔ QTv اور دعوتِ اسلامی کے پروگرامس ان کی سی۔ڈی میں دیکھے جاسکتے ہیں۔

''انجمن تحفظ ایمان'' کئی برسوں سے کتابچوں کے ذریعہ اسکولی بچوں کو دینی معلومات فراہم کر رہی ہے اور اس انجمن نے مفتیان کرام کے فتووں کی روشنی میں دعوتِ اسلامی کی مسلک مخالف سرگرمیوں کو بے نقاب کرنے میں اہم رول ادا کیا ہے۔ فوٹو گرافی، ٹی۔وی۔ اور Q.TV کے متعلق اسلام کے احکام بچوں تک پہنچانا ان کی رہنمائی کے لئے بہت ضروری ہے جس سے ٹیچرس، طلباء اور ان کے متعلقین فوٹو، ٹی۔وی اور دیگر مذکورہ فتنوں کی تباہ کاریوں سے آشنا ہو کر اپنے ایمان کی حفاظت کی جانب متوجہ ہو جائیں۔

Q.TV کے علاوہ TV کے سیریل اور فلمیں ہندو مذہب کا پرچار کرتے ہیں جن سے مسلمان بچے متاثر ہو رہے ہیں۔ دو مسلمان بچے ایک دوکان پر پہنچے تو وہاں لگے ہوئے ہنومان کے فوٹو کو دیکھ کر انھوں نے ہاتھ جوڑے اور "جے ہنومان" کہا۔ اس کے علاوہ عید کی خوشی میں ایک نوجوان لڑکی نے جامع مسجد دہلی کے صحن میں باقاعدہ ناچنا شروع کر دیا (فوٹو ص 28) یہ TV کی ہی تو کرشمہ سازیاں ہیں لیکن مسلمان اس سے بے نیاز نظر آتے ہیں۔ ایمان جائے تو جائے گھر سے TV نہ جائے۔

انجمن اسکولی بچوں کے لئے اپنی کتابیں ہندی زبان میں شائع کرنے پر مجبور ہے کہ دورِ حاضر کی نسل اپنی زبان سے محروم ہو چکی ہے اس کو کون سمجھائے کہ جس قوم کی زبان ختم ہو جاتی ہے وہ قوم مٹ جاتی ہے۔ قومِ مسلم مردہ تو ہو ہی چکی ہے اگر زندہ قوم مسلم دیکھنا چاہتے ہو تو ان مسلمانوں کے اندازِ زندگی پر نظر ڈالو جن مسلمانوں نے دنیا فتح کی تھی اور 500 سال یوروپ پر حاکمیت قائم رہی تھی۔

اللہ تبارک و تعالیٰ حبیب اکرم ﷺ کے صدقہ میں مسلمانوں کو علم دین سیکھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور فوٹو، ویڈیو گرافی، TV، Q.TV اور دعوتِ اسلامی جیسی دعوتوں سے اور دیگر تمام گناہوں سے بچنے اور اپنے ایمان کی حفاظت کی فکر میں مبتلا فرما دے آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

نوٹ:- اصل ثبوت وفتاویٰ اور پاک و ہند سے دستیاب الیاس قادری کے بے شمار مریدین کے منحرف ہو جانے کے متعلق خطوط وغیرہ انجمن سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

انجمن تحفظ ایمان